قیادت کا امتحان

قائدانہ اوصاف کی فہرست طویل ہوتی ہے۔ ہر اچھی صفت کا بدرجہ کمال موجود ہونا ضروری محسوس ہوتا ہے۔ عملی دنیا میں قیادت کا امتحان اُس کے فیصلوں اور رویوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ ہر قائد اپنے تشخص کو بتدریج اجاگر کرتا ہے اور پھر اُس کے مطابق چلتا ہے۔

درج ذیل چار صورتوں میں قیادت کا امتحان سخت ہوتا ہے اور کمال کے حصول میں اہم کردار ادا کرتا ہے:

- **تبدیلی اور پھر واپسی**: تبدیلی ہمیشہ سوچ سمجھ کر کی جاتی ہے اور تبدیلی لاتے ہوئے بہت کچھ کر گزرنا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود جب تبدیلی کے نتائج توقع سے کہیں کم نظر آئیں تو ایسے موقعے پر نیا فیصلہ چاہیے ہوتا ہے یا پرانی حالت میں واپسی ضروری ہوتی ہے۔ اس نوعیت کی اصلاح کے لیے حوصلہ درکار ہوتا ہے۔
- **استقلال**: تنظیم کی اٹھان اور ترقی جن بنیادوں پر ہوتی ہے اُن کا دفاع اور اُن کا احیا ضروری ہوتا ہے تاکہ ترقی کی راہیں مزید کھلتی جائیں۔ نتائج کے لیے بے صبری کی وجہ سے تبدیلی کا شوق' اگر بنیادوں کو مضمحل کر دے یا جڑوں کو کاٹ ڈالے تو یہ بہت برا سودا ہے۔ بنیادی اصول' مقاصد' اقدار پر استقلال قیادت کے کمال مرتبے کو ظاہر کرتا ہے۔
- **اَن کہے پر گفتگو**: اگر ٹیم کے کسی رکن کے ساتھ کسی موضوع پر بات کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس ہوتی ہو یا جس موضوع پر بات کرنا جذباتی طور پر مشکل محسوس ہوتا ہو تو اُسی پر بات کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسے موضوع کو ٹالنا نہیں چاہیے۔ شاید وہی موضوع ایسا ہے جس پر کھل کر بات ہونا چاہیے اور مسئلہ وہیں اٹکا ہوا ہے۔ قیادت کا امتحان اسی میں ہے۔
- **تنظیم اور لچک**: تنظیم کا قائد غیر یقینی کو یقینی سے بدلتا ہے۔ پابندی اور سختی کے ذریعے سے یہ ممکن ہوتا ہے لیکن حالات اور کاموں کی نوعیت کے اعتبار سے نتائج کو مدنظر رکھ کر لچک اختیار کرنا بھی قیادت کا بڑا امتحان ہوتا ہے۔ اس لچک کا مقصد انتشار سے بچنا اور تنظیم کو فعال اور مؤثر بنانا ہوتا ہے۔

سنابل العلم